نظم ۱

یوم جمہوریہ

ا۔ نظم لکھیے:

خود کو جتانے آ گیا جمہور کا یہ دن
محفل سجانے آ گیا جمہور کا یہ دن

میرے وطن میں پھیلے ہیں مذہب کئی مگر
سب کو ملانے آ گیا جمہور کا یہ دن

پیغام دے رہا ہے ہمیں شانتی کا دن
نفرت مٹانے آ گیا جمہور کا یہ دن

تن من کی بھینٹ دے کے سنوارے ہیں
ہم کو بتانے آ گیا جمہور کا یہ دن

آزادی وطن کے شہیدوں کی ہم کو یاد
پھر سے دلانے آ گیا جمہور کا یہ دن

لہرا کے کہہ رہا ہے ترنگا یہ شان سے
گاؤ ترانے آ گیا جمہور کا یہ دن

حافظؔ ہمارے دیش کا تہوار یہ بڑا
غم کو بھلانے آ گیا جمہور کا یہ دن

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھو:

۱۔ جمہور = عوام ۲۔ یوم = دن ۳۔ وطن = دیش ۴۔ محفل = مجلس

۵۔ جتانے = کسی جذبے کا اظہار ۶۔ پیغام = پیام، خبر ۷۔ نفرت = ناپسندی

۸۔ بھینٹ = قربانی ۹۔ شانتی = امن، سکھ ۱۰۔ تہوار = عید

۱۱۔ چمن = باغ ۱۲۔ ترنگا = تین رنگوں والا (ہندوستانی جھنڈا)

III۔ خانہ پری کیجیے:

۱۔ پیغام دے رہا ہے ہمیں شانتی کا یہ
۲۔ آزادی وطن کے شہیدوں کی ہم ہو یاد

۳۔ لہرا کے کہہ رہا ہے ترنگا یہ شان سے
۴۔ غم کو بھلانے آ گیا یوم جمہوریہ

Scanned with CamScanner

IV۔ ان الفاظ کو الٹ کر لکھئے:

۱۔ راج = جار ۲۔ ران = نار ۳۔ کان = ناک ۴۔ نام = مان

۵۔ پیٹ = ٹیپ

V۔ ان کے صحیح جوڑ لگائیے:

۱۔ 26؍جنوری	یوم جمہوریہ
۲۔ 15؍اگست	جشن آزادی
۳۔ 14؍نومبر	یوم اطفال
۴۔ 2؍اکتوبر	گاندھی جینتی
۵۔ 5؍ستمبر	یوم اساتذہ

VI۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

۱۔ مذہب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔ ۲۔ شانتی: اسلام شانتی کا مذہب ہے۔

۳۔ نفرت: ہم کو کسی سے نفرت نہیں کرنا چاہئے۔ ۴۔ ترنگا: ہمارا ملک کا جھنڈا ترنگا کہلاتا ہے۔

۵۔ محفل: کل ہم نے ایک شادی کی محفل میں شرکت کی۔

۶۔ بھینٹ: ہندوستان کی آزادی کے لئے مسلمان نے اپنی جان کی بھینٹ دی ہے۔

۷۔ تہوار: ہمارے دیش میں کئی قسم کے تہوار منائے جاتے ہیں۔

۸۔ چمن: چمن میں کئی قسم کے پھول ہوتے ہیں۔

VII۔ ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے:

۱۔ کئی مذہبوں کو ملانے والا دن کونسا ہے؟

ج۔ کئی مذہبوں کو ملانے والا دن یوم جمہوریہ کا دن ہے۔

Scanned with CamScanner

۲۔یوم جمہوریہ کیا پیغام دے رہا ہے؟

ج۔یوم جمہوریہ شانتی کا پیغام دے رہا ہے۔

۳۔ترنگا کیا کہہ رہا ہے؟

ج۔ترنگا کہہ رہا ہے کہ خوشی کے ترانے گاؤ۔

۴۔یوم جمہوریہ ہمیں کس کی یاد دلاتا ہے؟

ج۔یوم جمہوریہ ہمیں شہیدوں کی یاد دلاتا ہے

$$$$$$$$$$$$$$$$$$$$$$$$

سبق۔1

تحریکِ آزادی میں علُماء کا حصّہ

I۔ان الفاظ کے معنی لکھو:

۱۔مطالبہ : مانگ،دعوی

۲۔تحفظ: حفاظت،بچاؤ

۳۔تحریک: کسی مقصد کے لئے مہم چلانا

۴۔اعتراف: اقرار،تسلیم،قبول

۵۔فتویٰ: شریعت کا حکم،مفتی کا فیصلہ

۶۔تہذیب: زندگی بسر کرنے کے طریقے

II۔ان الفاظ کے اضداد لکھو:

۱۔آزادی = غلامی ۲۔عالم = جاہل ۳۔روشن = تاریک ۴۔خیر

III۔ان الفاظ کے واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھو:

۱۔وجہہ + وجوہات

۲۔تہذیب + تہذیبوں

۳۔اثر + اثرات

۴۔عالم + علماء

۵۔لقب + القاب

۶۔جاہل + جہلا

۷۔مجاہد + مجاہدین

۸۔استاد + اساتذہ

۹۔فن + فنون

۱۰۔مصیبت + مصیبتیں

۱۱۔علم + علوم

۱۲۔سزا + سزائیں

Scanned with CamScanner

۱۳۔جزیرہ + جزائر ۱۴۔فرض + فرائض ۱۵۔مقدمہ + مقدمات

۱۶۔ملزم + ملزمین ۱۷۔تحریک + تحریکوں ۱۸۔ملک + ممالک

۱۹۔تعلم + تعلیمات ۲۰۔جذبہ +جذبات

IV۔جوڑ لگایئے:

ا۔شیخ الہند محمود الحسن	جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا سنگ بنیاد
۲۔مولانا حسین احمد مدنی	دارالعلوم دیو بند کے صدر تھے
۳۔مولانا یحیٰی کو	انبالہ کیسے ضمن میں گرفتار ہوئے
۴۔مولانا فضل حق خیر آبادی	انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا

V۔خانہ پری کیجیے:

ا۔مولانا فضل خیر آبادی بڑے عالم گذرے ہیں۔

۲۔آزادی کی جنگ میں خصوصاً علماء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

مولانا محمود الحسن دارالعلوم دیو بند میں حدیث کی تعلیم دیتے تھے۔

۵۔مولانا حسین احمد مدنی کو استاذ الاساتذہ لقب سے یاد کیا جاتا ہے

VI۔ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

ا۔زندگی: زندگی میں اچھے کام کرنا چاہیے۔

۲۔روشن: اچھے کام کر کے ماں باپ کا نام روشن کرنا چاہیے۔

۳۔تعلیم: جس کے پاس تعلیم ہے وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

۴۔استاد: ماں باپ کے بعد استاد کا مرتبہ بلند ہے۔

۵۔آزادی: ہمارا ملک ہندوستان 15 اگست 1947ء کو آزاد ہوا

Scanned with CamScanner

۶۔ جاہل: جاہل ہمیشہ دوسروں کا محتاج ہوتا ہے۔

۷۔ جذبہ: بچوں کو پڑھنے اور لکھنے کا جذبہ ہونا چاہئے۔

۸۔ رہنما: ہماری زندگی ہمارے والدین کی رہنمائی سے ہوتی ہے۔

۹۔ تہذیب: مسلمانوں نے ہندوستان کی تہذیب سے آراستہ کیا۔

۱۰۔ کوشش: کوشش کرنے سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ قیدی: ہمارے علماء کو انگریزوں نے قیدی بنا رکھا تھا۔

۱۲۔ علماء: علماء ہمیں دین کی اچھی باتیں بتاتے ہیں۔

VII۔ ان سوالوں کے جواب ایک جملوں میں لکھو:

۱۔ ہمارا ملک کب آزاد ہوا؟

ج۔ ہمارا ملک 15 اگست کو آزاد ہوا

۲۔ ملک کی آزادی میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا؟

ج۔ ملک کی آزادی میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور علماء سب لوگوں نے حصہ لیا۔

۳۔ مولانا فضل حق خیر آبادی کو کیا سزا ملی؟

ج۔ مولانا فضل حق خیر آبادی کو کالے پانی کی سزا سنائی گئی۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@

نظم 2

عیدالفطر

Scanned with CamScanner

I۔ ان الفاظ کے معنی لکھو:

۱۔ عابد: عبادت کرنے والا ۲۔ طاعت: فرماں بردار ۳۔ تمہید: آغاز، ابتدا

۴۔ پیر: ضیف، بوڑھا ۵۔ تجرید: تنہائی، اکیلا پن ۶۔ زاہد: پرہیزگار، تقویٰ پر عمل کرنے والا

۷۔ دلبر: چاہنے والا ۸۔ وصل: ملاقت ۹۔ شیر: دودھ ۱۰۔ اسیر: قیدی

۱۱۔ دل پذیر: دل کو لبھانے والا ۱۲۔ شاہ: بادشاہ ۱۳۔ گدا: فقیر

II۔ ان الفاظ کے واحد لکھیے:

۱۔ عابدوں = عابد ۲۔ زاہدوں = زاہد ۳۔ عاشقوں = عاشق

۴۔ نعمتوں = نعمت ۵۔ گھڑیاں = گھڑی ۶۔ سختیوں = سخت

III۔ ان الفاظ کے اضداد لکھیے:

۱۔ شب = روز ۲۔ پچھلے = اگلے ۳۔ دوزخ = جنّت

۴۔ فرماں بردار = نافرماں بردار ۵۔ سخت = نرم ۶۔ محنت = کاہل

۷۔ شاہ = گدا

IV۔ ان الفاظ کی فہرست تیار کیجیے:

۱۔ شب + و + روز = شب و روز ۲۔ طاعت + و + تجرید = طاعت و تجرید

۳۔ شیر + و + شکر = شیر و شکر ۴۔ پیر + و + جواں = پیرو جواں

۵۔ نان + و + کباب = نان و کباب ۶۔ شاہ + و + گدا = شاہ و گدا

V۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو:

۱۔ خوشی: ہم سب عید کی خوشی مناتے ہیں۔

۲۔ امید: امید پر دنیا قائم ہے۔

۳۔ دھوم: میدان میں بچے بڑی دھوم مچا رہے ہیں۔

۴۔ طاعت: اللہ کی طاعت سے دل کو بڑا سکون ملتا ہے۔

۵۔ زاہد: زاہد اللہ کا نیک بندہ ہوتا ہے۔

VI۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:

۱۔ عیدالفطر کس کی لکھی ہوئی نظم ہے؟

ج۔ عیدالفطر نظیر اکبرآبادی کی لکھی ہوئی نظم ہے

۲۔ عیدالفطر میں طاعت و تجرید کی خوشی کس کو ہوئی ہے؟

ج۔ عیدالفطر میں طاعت و تجرید کی خوشی عابدوں کو ہوتی ہے۔

۳۔ شب برات اور بقرعید سے بڑھ کر خوشی کس عید میں ہوتی ہے؟

ج۔ شب برات اور بقرعید سے بڑھ کر خوشی عیدالفطر میں ہوتی ہے۔

۴۔ لڑکے کہاں جانے کے لئے دھوم مچاتے ہیں؟

ج۔ لڑکے عیدگاہ جانے کے لئے دھوم مچاتے ہیں۔

۵۔ عیدالفطر کی خوشی کب دل پذیر ہوتی ہے؟

ج۔ عیدالفطر کی خوشی روزوں کی سختیوں میں دل پذیر ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سبق ۔2

کرناٹک کی آبرو۔کوویمپو

I۔ان الفاظ کے معنی لکھو:

۱۔فروغ: ترقی ۲۔عظیم: بڑا ۳۔ابتداء: شروع

۴۔ملّت: قوم ۵۔الفت: محبت ٦۔قدیم: پرانا

۷۔بےشمار: بےحساب ۸۔نگار: لکھنے والا ۹۔اظہار: ظاہر کرنا

۱۰۔شرف: بزرگی، بلندی ۱۱۔مصنف: کتاب لکھنے والا ۱۲۔مقرر: قرار کیا گیا، مامور

۱۳۔کلاسکی: اعلی درجے کا مستند

II۔ جوڑ لگائیے:

۱۔کوویمپو کا پورا نام	کپّلی وینکٹپا پٹپّا
۲۔ریاست کرناٹک نے	کرناٹکارتنا سے نواز
۳۔مرکزی حکومت نے	پدم بھوشن سے نواز
۴۔گیان پیٹھ	رامائن درشنم
۵۔ہائی اسکول کی تعلیم	ہارڈوک ہائی اسکول
٦۔پیدائش	29ڈسمبر 1904ء

III۔خانہ پری کیجیے:

۱۔کوویمپو شیواموگہ ضلع کے کپّلی قصبے میں پیدا ہوئے۔

Scanned with CamScanner

۲۔ کوویمپو نے ہائی اسکول کی تعلیم ہارڈوک اسکول میں حاصل کی۔

۳۔ 1956ء میں کوویمپو میسور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہے۔

۴۔ رامائن درشنم تصنیف کے لئے کوویمپو کو گیان پیٹھ خطاب ملا۔

۵۔ حکومت کرناٹک کی جانب سے کرناٹکارتنا خطاب حاصل ہوا۔

IV۔ غیر متعلق لفظ کو الگ کر کے لکھیے:

۱۔ شاعر	کمہار	ناول نگار	ادیب
۲۔ گیان پیٹھ	پدم شری	پدم بھوشن	پدما بھوشن
۳۔ وینکٹپا گوڈا	دیوے گوڈا	سیتما	کوویمپو
۴۔ کرناٹک	شیواموگا	تیرتھ ہلی	ہوگلی

V۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

۱۔ ضلع: کوویمپو یونیورسٹی شیواموگا ضلع میں ہے۔

۲۔ امتیازی: ہمارے مذہب میں امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

۳۔ حیثیت: ہم کو اپنی اہمیت اور حیثیت کو اُجاگر چاہیے۔

۴۔ عظیم: کوویمپو کرناٹک کی ایک عظیم شخصیت تھے۔

۵۔ فروغ: اپنی زبان اُردو کو فروغ دینا چاہیے۔

۶۔ ماحول: قدوائی اسکول کا ماحول بہت اچھا ہے۔

۷۔ ریاست: ہم ریاست کرناٹک کے باشندے ہیں۔

۸۔ شوق: مجھے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق ہے۔

۹۔ یونیورسٹی: علی گڑھ یونیورسٹی سر سید احمد خان نے قائم کی۔

Scanned with CamScanner

۱۰۔ اعزاز: قدوائی اسکول کی طالبہ تقریر میں اعزاز حاصل کیا۔

VI۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:

۱۔ ہماری ریاست کی زبان کونسی ہے؟

ج۔ ہماری ریاست کی زبان کنڑا ہے

۲۔ کوویمپو کا پورا نام کیا ہے؟

ج۔ کوویمپو کا پورا نام کپّلی وینکٹپّا پٹپّا ہے۔

۳۔ کوویمپو کے والدین کا نام کیا ہے؟

ج۔ کوویمپو کے والد کا نام وینکٹپّا گوڈا اور والدہ کا نام سیتّما تھے۔

۴۔ کوویمپو کی ابتدائی اور ہائی اسکول کی تعلیم کہاں ہوئی؟

ج۔ کوویمپو کی ابتدائی تعلیم تیرتھ ہلی میں اور ہائی اسکول کی تعلیم ہارڈوک ہائی اسکول میسورو میں ہوئی۔

۵۔ کوویمپو سب سے پہلے میسور کے کس کالج میں استاد مقرر ہوئے؟

ج۔ کوویمپو سب سے پہلے میسور کے مہاراجاس کالج میں مقرر ہیں۔

۶۔ کوویمپو نے کونسی زبان میں ماسٹرس ڈگری حاصل کی؟

ج۔ کوویمپو نے کنڑا زبان میں ماسٹرس ڈگری حاصل کی۔

۷۔ کوویمپو نے مانسا گنگوتری کی بنیاد کب ڈالی؟

ج۔ کوویمپو نے 1960ء مانسا گنگوتری کی بنیاد ڈالی۔

۸۔ کوویمپو کے نام سے مشہور یونیورسٹی کس ضلع میں قائم ہے؟

ج۔ کوویمپو کے نام سے مشہور یونیورسٹی شیواموگا میں قائم ہے۔

Scanned with CamScanner